# ہم رب سے تعلق رکھتے ہیں۔

رومیوں 7:14-13
خطبہ 2 جنوری 2022
پادری کرس سکس

**خطبہ کا تعارف**

2022 کے اپنے پہلے خطبہ کے لیے، ہم نیو سٹی کیٹیچزم کے ذریعے ایک سال کا سفر شروع کریں گے۔
"Catechism" یونانی لفظ katacheo سے آیا ہے، جس کا مطلب ہے "تعلیم دینا۔"
مارٹن لوتھر تقریباً 500 سال پہلے ایک جرمن پادری تھا۔
اُس نے کلیسیا کو بائبل کے حقیقی الٰہیات کی طرف واپس لے جانے میں مدد کی۔
لوتھر نے ایک کیٹیکزم لکھا جس میں بنیادی عیسائی نظریات کو سکھانے کے لیے سوالات اور جوابات کا استعمال کیا گیا تھا۔
لوتھر نے ایسا اس لیے کیا کیونکہ وہ دیکھ سکتا تھا کہ بہت سے مسیحی یہ نہیں سمجھتے تھے کہ وہ کیا مانتے ہیں اور کیوں۔

1529 میں مارٹن لوتھر نے کہا، "عام آدمی عملی طور پر عیسائی نظریے کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، اور بہت سے پادری تقریباً مکمل طور پر نااہل اور تعلیم دینے سے قاصر ہیں۔"
یہ ممکن ہے کہ کئی سالوں تک گرجا گھر جانا اور نہ سمجھنا کہ مسیحی ہونے کا کیا مطلب ہے۔
لوتھر نے یہاں تک پایا کہ جرمنی میں کچھ پادری عیسائیت کو نہیں سمجھتے تھے!
ہمارا بھائی کلیمنٹ اسی وجہ سے یہاں امریکہ میں مدرسے میں جا رہا ہے۔
کلیمنٹ وسطی افریقہ میں واپس آنے اور وہاں کے پادریوں کو الٰہیات اور بائبل کی سچائی کی گہرائی سے سمجھنے میں مدد کرنے کا جذبہ رکھتا ہے۔
جس قسم کی سچائیاں ہمیں اس کیچزم میں ملتی ہیں۔

ون وائس فیلوشپ بہت سے پس منظر کے لوگوں کا ایک چرچ ہے۔
آپ میں سے کچھ عیسائیوں کے طور پر پروان چڑھے، لیکن مختلف ثقافتوں اور مذہبی تفہیم سے۔
آپ میں سے کچھ عیسائیوں کے طور پر بڑے نہیں ہوئے، اور آپ اب بھی ایمان کی بنیادی باتیں سیکھ رہے ہیں۔

اس چرچ کے رہنماؤں نے اس سال نیو سٹی کیٹیچزم کا مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ یہ انتہائی اہم مسیحی سچائیوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے۔
ہم مختلف لوگ ہیں جو ایک ہی نجات دہندہ کے ذریعے متحد ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ ہم جس چیز پر یقین رکھتے ہیں اس کے بارے میں ہمارا ذہن ایک جیسا ہو۔
کیونکہ خدا کے بارے میں جو کچھ ہم اپنے ذہنوں میں جانتے ہیں وہ ہمارے دلوں اور ہماری پوری زندگیوں کو متاثر کرے گا۔
جیسا کہ پولس نے رومیوں 12:2 میں کہا،
''اس دنیا کے مطابق نہ بنو، بلکہ اپنے ذہن کی تجدید سے تبدیل ہو جاؤ، تاکہ تم پرکھ کر جان سکو کہ خدا کی مرضی کیا ہے، کیا اچھی اور قابل قبول اور کامل ہے۔''

نیو سٹی کیٹیچزم میں 52 سوالات اور جوابات ہیں۔
ہم نے آپ کو تمام 52 کی کاپیاں آپ کی دل کی زبان میں فراہم کی ہیں۔
آج، 2022 کے پہلے اتوار کو، ہم سوال 1 کو دیکھیں گے۔
میں سوال پڑھوں گا، اور پھر مل کر جواب پڑھیں۔

سوال 1: زندگی اور موت میں ہماری واحد امید کیا ہے؟
جواب: یہ کہ ہم اپنے نہیں ہیں بلکہ تعلق رکھتے ہیں، جسم اور روح، زندگی اور موت دونوں میں، خُدا اور اپنے نجات دہندہ یسوع مسیح کے۔

اب آیئے آج کے صحیفے کے حوالے کو دیکھتے ہیں۔

**رومیوں 14:7-13(ESV)**
7 کیونکہ ہم میں سے کوئی اپنے لیے نہیں جیتا اور ہم میں سے کوئی اپنے لیے نہیں مرتا۔
8 کیونکہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے لئے جیتے ہیں اور اگر ہم مرتے ہیں تو ہم خداوند کے لئے مرتے ہیں۔ تو پھر چاہے ہم جییں یا مریں ہم رب کے ہیں۔
9 کیونکہ مسیح اسی مقصد کے لیے مر گیا اور دوبارہ زندہ ہوا تاکہ وہ مردوں اور زندوں دونوں کا خداوند ہو۔
10 تم اپنے بھائی کے بارے میں فیصلہ کیوں کرتے ہو؟ یا تم، کیوں اپنے بھائی کو حقیر سمجھتے ہو؟ کیونکہ ہم سب خدا کی عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔
11 کیونکہ یہ لکھا ہے، ''خداوند فرماتا ہے کہ میری زندگی کی قسم، ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکے گا، اور ہر زبان خدا کا اقرار کرے گی۔''
12 تب ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا۔
13 پس آیئے ہم ایک دوسرے پر مزید فیصلہ نہ کریں بلکہ یہ فیصلہ کریں کہ کبھی کسی بھائی کی راہ میں ٹھوکر یا رکاوٹ نہ ڈالیں۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
گھاس مرجھا جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

**آئیں مل کر دعا کریں۔**
باپ، ہمیں آپ کی ضرورت ہے کہ آپ روح القدس بھیجیں تاکہ ہمارے ذہنوں اور دلوں کو اپنے کلام میں سچائی کے لیے کھولیں۔
براہِ کرم ہمیں سمجھ عطا کریں، تاکہ ہم اس طریقے سے زندگی گزار سکیں جس سے آپ خوش ہوں۔
کیونکہ ہم آپ کے ہیں۔
ہمارے گناہ کا قرض یسوع کے قیمتی خون، خُدا کے بے داغ برّہ سے ادا ہوا۔

اس لیے ہم اُمید اور بھروسے کے ساتھ اُس کے نام پر دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

آج کے پیغام کے تین نکات یہ ہیں:
**پوائنٹ 1۔ ہم رب کے ہیں۔**
**پوائنٹ 2۔ ہم یہ جان کر جیتے ہیں کہ خدا دیکھ رہا ہے۔**
**پوائنٹ 3۔ ہم امید کے ساتھ مر سکتے ہیں۔**

**پوائنٹ 1۔ ہم رب کے ہیں۔**
آیئے مل کر سوچیں کہ پولس آیات 7 اور 8 میں کیا کہہ رہا ہے:
7 ''کیونکہ ہم میں سے کوئی اپنے لیے نہیں جیتا، اور ہم میں سے کوئی اپنے لیے نہیں مرتا۔
8 کیونکہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے لئے جیتے ہیں اور اگر ہم مرتے ہیں تو ہم خداوند کے لئے مرتے ہیں۔ تو پھر چاہے ہم جییں یا مریں، ہم رب کے ہیں۔''

اگر آپ کو صحیفے کے اس حوالے سے کچھ یاد ہے تو آیت 8 کے آخری چار الفاظ یاد رکھیں: ''ہم رب کے ہیں۔''
ہم رب کے ہیں، میرے دوست۔
ہم یہ سوچنا پسند کرتے ہیں کہ ہم خود مختار ہیں۔
امریکی ثقافت اس افسانے کو فروغ دیتی ہے کہ ہر شخص خود مختار ہے۔
یہ ایک بڑا لفظ ہے جس کا مطلب ہے ''خود ہدایت''۔
بہت سی کار کمپنیاں خود مختار کاریں بنانے کی کوشش کر رہی ہیں، جن کے لیے انسانی ڈرائیور کی ضرورت نہیں ہے۔

ہم سب، اگر ہم ایماندار ہیں، خود مختار ہونے کا خیال پسند کرتے ہیں۔
میرے خیال میں یہ اس لیے ہے کہ ہم کسی اور سے زیادہ خود پر بھروسہ کرتے ہیں۔
ہم سوچتے ہیں کہ ہم خوش اور محفوظ رہیں گے اگر ہم اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں کو کنٹرول کر سکیں۔
اسی لیے ہم خود مختار اور خود مختار ہونے کی بہت کوشش کرتے ہیں۔
لیکن خود مختاری ایک وہم ہے۔
سچ تو یہ ہے کہ ہم سب کسی نہ کسی کے بندے ہیں۔
یسوع کے پیروکار بننے سے پہلے، آپ اپنی خواہشات کے خادم ہیں۔
آپ کے پاس احساسات اور خواہشات ہیں جو آپ کے اعمال کو کنٹرول کرتی ہیں۔
کیا آپ کو یہ تجربہ ہوا ہے؟

جب میں عیسائی بنا تو خدا نے مجھے دکھایا کہ غرور اور ہوس میری زندگی کو کنٹرول کرنے والی قوتیں ہیں۔
میں نے جو بھی فیصلہ کیا وہ یا تو غرور یا ہوس کے ذریعے کیا گیا۔

میں نے سوچا کہ میں خود مختار ہوں، لیکن میں گناہ کا غلام ہوں۔
پولس نے رومیوں باب 7، آیات 15، 17 اور 19 میں اس طرح بیان کیا ہے۔

رومیوں 7:15 ”میں واقعی میں اپنے آپ کو نہیں سمجھتا، کیونکہ میں وہ کرنا چاہتا ہوں جو صحیح ہے، لیکن میں ایسا نہیں کرتا۔ اس کے بجائے، میں وہی کرتا ہوں جس سے مجھے نفرت ہے۔
17 اس لیے میں غلط کرنے والا نہیں ہوں۔ یہ مجھ میں رہنے والا گناہ ہے جو کرتا ہے۔
19 میں وہ کرنا چاہتا ہوں جو اچھا ہے لیکن میں نہیں کرتا۔ میں وہ نہیں کرنا چاہتا جو غلط ہے، لیکن میں اسے بہر حال کرتا ہوں۔“

پال کا کہنا ہے کہ یہ اس کے اندر کا گناہ تھا جو واقعی کار چلا رہا تھا۔
وہ خود مختار نہیں تھا۔
نہ ہی میں.
آپ بھی نہیں ہیں۔
ہماری زندگی یا تو گناہ کی طرف سے یا یسوع کی طرف سے ہدایت کی جاتی ہے.
ہماری زندگی یا تو گناہ کی طرف سے یا یسوع کی طرف سے ہدایت کی جاتی ہے.
یسوع جانتا ہے کہ ہماری زندگیوں پر گناہ کی طاقت ہمارے لیے بہت طاقتور ہے۔
جب یسوع صلیب پر مر گیا، آپ کی زندگی پر گناہ کی طاقت یسوع کو منتقل کر دی گئی۔
ہمارا گناہ اس کی رگوں میں داخل ہوا، اور گناہ کی طاقت اس کے ساتھ مر گئی۔
اس اگلی آیت کا یہی مطلب ہے۔
رومیوں 14:19 کو دیکھیں۔
9 ”کیونکہ مسیح اسی مقصد کے لیے مر گیا اور دوبارہ زندہ ہوا تاکہ وہ مردوں اور زندوں دونوں کا خداوند ہو۔“

”اس مقصد کے لیے“ کا مطلب ہے ”اس مقصد یا وجہ سے۔“
یسوع مسیح کے مرنے اور دوبارہ زندہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ وہ مردوں اور زندہ لوگوں کا رب بن جائے۔
اس کی موت اور جی اٹھنے نے گناہ کی طاقت کو موت پر ڈال دیا، اور ہمیں زندگی کی طاقت دی۔
جب آپ یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں، تو آپ کو روحانی طور پر زندہ کیا جاتا ہے اور آپ کو نئی زندگی دی جاتی ہے۔
آپ کو مختلف طریقے سے رہنے کی طاقت ملتی ہے۔
لیکن یہ خود مختار طاقت نہیں ہے۔
یہ خود مختار طاقت نہیں ہے۔
آیت 9 کہتی ہے کہ یسوع خداوند ہے۔
ان آیات میں رب اور خدا کے الفاظ بار بار استعمال ہوئے ہیں، اور عیسیٰ دونوں ہیں۔
اگر آپ نے اپنے گناہ کی معافی کے لیے یسوع پر بھروسہ کیا ہے، تو وہ آپ کی زندگی کا رب ہے۔
آپ خود مختار نہیں ہیں۔
یہی حقیقت پوائنٹ نمبر 2 کی وجہ ہے۔

**پوائنٹ 2۔ ہم یہ جان کر جیتے ہیں کہ خدا دیکھ رہا ہے۔**

آج دنیا میں بہت زیادہ تقسیم ہے۔
لوگ اور ممالک تنازعات کا شکار ہیں کیونکہ وہ چیزوں پر مختلف نظریات رکھتے ہیں۔
اور مسیح کا جسم اس قسم کے تنازعات سے محفوظ نہیں ہے۔
پولس روم میں کلیسیا کو لکھ رہا تھا۔
اس گرجہ گھر میں یہودی پس منظر کے ماننے والے اور غیر قوموں کے ماننے والے تھے۔
شراب اور گوشت کھانے اور چھٹیاں منانے کے بارے میں ان کی مختلف رائے تھی۔
اس طرح کے مذہبی دلائل بہت تفرقہ انگیز ہو سکتے ہیں کیونکہ ہر کوئی یہ مانتا ہے کہ ان کے ساتھ خدا ہے۔
پولس روم میں مسیحیوں کو مختلف عقائد کے ساتھ مختلف جماعتیں بنانے کے لیے کہہ کر ان کے تنازعات کو حل کر سکتا تھا۔
وہ غیر قوموں اور یہودی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو الگ الگ گرجا گھر قائم کرنے کے لیے کہہ سکتا تھا۔
تاہم، پولس نے ایسا نہیں کیا۔
اس نے ان سے کہا کہ ایک دوسرے کو قبول کریں اور محبت کریں، کیونکہ وہ ایک ہی باپ کے ساتھ بھائی بہن تھے، ایک ہی نجات دہندہ کے ذریعے متحد ہیں۔
ابدی سچائیاں جو انہوں نے شیئر کیں ان کے اختلافات سے زیادہ اہم تھیں۔

ہم یہاں ون وائس فیلوشپ میں ایک خاص قسم کا چرچ بنا رہے ہیں۔
بہت سے ممالک اور ثقافتوں کے ماننے والوں کا ایک چرچ جو مختلف طریقوں سے ہمارے عقیدے پر عمل پیرا ہے۔
ہم اپنے زائرین کے بارے میں بھی حساس ہیں جو ابھی بھی یسوع کے بارے میں سیکھ رہے ہیں اور اسے اپنی زندگیوں کا رب کہنے کا کیا مطلب ہے۔
اس گرجہ گھر میں ہم بہت سی چیزوں کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہوں گے۔
یہ جاننا ضروری ہے کہ کچھ آراء مختلف زمروں میں ہیں۔

اس تصویر کے مرکز میں ہمارے پاس عیسائیت کے مرکزی عقائد ہیں۔
یسوع کے ہر سچے پیروکار کو ان کو سمجھنا اور ان پر یقین کرنا چاہیے۔
انجیل مرکز میں ہے: ''خدا گنہگاروں کو بچاتا ہے۔''
ہم خود کو نہیں بچاتے۔
خُدا ہمارے گناہ کو دیکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے تاکہ ہم توبہ کریں اور مسیح کی طرف ایمان لے آئیں۔
یسوع میں ہمیں نئی زندگی ملتی ہے جو ابدی ہے۔
نیز مرکز میں یہ سچائی ہے کہ یسوع مکمل طور پر انسان اور مکمل طور پر خدا ہے، ایک کنواری سے پیدا ہوا ہے۔
یسوع اب آسمان میں باپ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے۔
رسول کے عقیدے میں جو کچھ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں وہ اس مرکز کے دائرے میں ہے۔

رومیوں 14:10 میں، پولس ان مرکزی سچائیوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہے۔
وہ مرکز کے دائرے سے باہر کی چیزوں کے بارے میں بات کر رہا ہے۔
یہاں چیزوں کی کچھ مثالیں ہیں جو اہم ہیں، لیکن مرکزی نہیں ہیں:
کیا عیسائیوں کے لیے شراب پینا ٹھیک ہے؟
کیا زمین 6000 سال پرانی ہے یا 6 ارب سال پرانی؟
کیا ہمیں مہینے میں ایک بار یا ہر ہفتے اجتماع منانا چاہیے؟
کیا عیسائیوں کو ایک ہی وقت میں نماز پڑھنی چاہیے، یا باری باری الگ الگ دعا کرنی چاہیے؟
مجھے یقین ہے کہ ہمارے گرجہ گھر میں ان چیزوں کے بارے میں ہماری مختلف رائے ہے۔
آپ اپنے بھائی یا بہن کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں جو ان سوالوں کے مختلف طریقے سے جواب دیتے ہیں؟
براہ کرم آیت 10 کو دوبارہ دیکھیں۔
پولس نے ایک شخص سے کہا، ''تم اپنے بھائی کے بارے میں فیصلہ کیوں کرتے ہو؟''
آپ مسیح میں اپنے بھائی یا بہن پر تنقید کیوں کر رہے ہیں، کیونکہ وہ کسی ایسی چیز کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں جو مرکزی مسئلہ نہیں ہے؟

پھر پولس دوسرے آدمی سے کہتا ہے، ''یا تُو، اپنے بھائی کو کیوں حقیر جانتا ہے؟''
مجھے لگتا ہے کہ پولس دوسرے آدمی سے کہہ رہا ہے، ''تم اس بھائی پر کیوں انصاف کر رہے ہو جو تمہارا انصاف کر رہا ہے؟''
میرے دوستو، بحیثیت انسان ہم تنازعات میں امن سے بہتر ہیں۔
ہم بحث کرنا اور مختلف کیمپوں میں تقسیم کرنا پسند کرتے ہیں۔
یہ چرچ ہماری ثقافتوں یا ہماری رائے سے تقسیم نہیں ہونے والا ہے۔
ایک آواز ایک ایسی جگہ ہے جہاں متنوع لوگ یسوع اور مرکزی سچائیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو وہ سکھاتا ہے۔
ہم اپنا اتحاد صرف اسی میں پائیں گے۔
یہ ایک وجہ ہے کہ ہم اس سال نیو سٹی کیٹیچزم سے گزر رہے ہیں۔
ہمیں عیسائیت کی مرکزی سچائیوں پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔
اگر ہم سب ان باتوں کو سمجھتے اور ان پر یقین کرتے ہیں، تو ہم حقیقی معنوں میں ایسے بھائیوں اور بہنوں کے طور پر زندگی گزار سکتے ہیں جو کم اہم سوالات کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔

پولس یہاں آیت 10 میں ہمیں یاد دلا رہا ہے کہ صرف وہی ایک ہے جسے ہمارا فیصلہ کرنے کا حق ہے خود خدا ہے۔
محتاط رہیں جب آپ کہیں کہ آپ کا بھائی یا بہن غلط یا بے وقوف ہے۔
ایک دوسرے کا انصاف کرنے میں سست روی اختیار کریں، کیونکہ خُدا ہمیں اور دُنیا میں سب کو دیکھ رہا ہے اور اُن کا انصاف کر رہا ہے۔
آیئے براہ کرم آیت 11 کو دیکھیں۔
11 ''کیونکہ یہ لکھا ہے، 'خداوند فرماتا ہے، 'میری زندگی کی قسم، ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکے گا، اور ہر زبان خدا کا اقرار کرے گی۔'

یہاں پولوس نے یسعیاہ 45:23 کا حوالہ دیا ہے۔
میرے دوستو، ایک دن ہر انسان کا گھٹنا اللہ کے سامنے جھک جائے گا۔

جنت اور جہنم میں لوگ گھٹنے ٹیکیں گے اور اپنی زبانوں سے بادشاہوں کے بادشاہ اور ربوں کے رب کے بارے میں سچائی کا اقرار کریں گے۔
آج زمین پر بہت سے انسانی بادشاہ، صدر، اور عدالتوں میں جج ہیں۔
لیکن کائنات کا صرف ایک اعلیٰ حکمران ہے۔
براہ کرم آیات 12 اور 13 کو دیکھیں۔

12 "تب ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا۔
13 اس لیے آیئے ہم ایک دوسرے پر مزید فیصلہ نہ کریں بلکہ یہ فیصلہ کریں کہ کسی بھائی کی راہ میں کبھی ٹھوکر یا رکاوٹ نہ ڈالیں۔

جب ہم کسی سے اختلاف کرتے ہیں، تو خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے بھائی یا بہن کو صحیح ہونے سے زیادہ اہمیت دیں۔
محبت زیادہ اہم ہے یہ ثابت کرنا کہ ہم صحیح ہیں۔
لیکن جب ہم کسی ایسی چیز کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں جو ایک بہت ہی اہم مذہبی اصول ہے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
ایک بار پھر، محبت صحیح ہونے سے زیادہ اہم ہے۔
آیت 12 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہر کوئی خدا کو حساب دے گا۔
وہی سچا منصف ہے۔
آپ مرکزی مذہبی اصول کے بارے میں درست ہو سکتے ہیں، لیکن محبت کے بارے میں غلط۔
اور اگر آپ کا بھائی الہیات کے بارے میں غلط ہے، تب بھی آپ اس سے محبت کر سکتے ہیں کیونکہ خُدا حتمی جج ہے۔
جب تک ہم رہتے ہیں اس سچائی کو ہمارے طرز عمل پر اثر انداز ہونا چاہیے۔
اور اس سے یہ بھی متاثر ہونا چاہیے کہ ہم اپنی موت کے بارے میں کیسے سوچتے ہیں۔
آیئے پوائنٹ 3 کی طرف چلتے ہیں۔

**پوائنٹ 3۔ ہم امید کے ساتھ مر سکتے ہیں۔**

میرے ساتھ رومیوں 8:14-9 میں دوبارہ دیکھیں۔
8 "کیونکہ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے لئے جیتے ہیں اور اگر ہم مرتے ہیں تو ہم خداوند کے لئے مرتے ہیں۔ پس چاہے ہم زندہ رہیں یا مریں ہم خداوند کے ہیں۔
9 کیونکہ مسیح اسی مقصد کے لیے مر گیا اور دوبارہ زندہ ہوا تاکہ وہ مردوں اور زندوں دونوں کا خداوند ہو۔

ہم رب کے لیے جیتے ہیں۔
اور ہم رب کے لیے مرتے ہیں۔
اگر ہم ان دو چیزوں کو یاد رکھیں تو اس کا اثر ہمارے ہر کام پر پڑے گا۔
ہم "خداوند کے لیے جیتے ہیں" یہ یاد کر کے کہ ہم خود مختار نہیں ہیں۔
ہم فیصلے کرنے سے پہلے دعا کر کے "خداوند کے لیے جیتے ہیں"۔
جب ہم اپنے پیسے، اپنے وقت، اپنے جسم اور اپنے الفاظ سے خُدا کی عزت کرتے ہیں تو ہم "رب کے لیے جیتے ہیں"۔

1 کرنتھیوں 6:19-20 میں، پولس نے لکھا:
"تم اپنے نہیں ہو کیونکہ تمہیں قیمت دے کر خریدا گیا ہے۔"

حقیقی آزادی صرف یسوع کے رب کے تحت پائی جاتی ہے۔
اس نے اپنا خون بہا کر ہماری جانیں خریدیں۔
ہم رب کے ہیں، بھائیو!
اس حقیقت کو اس بات پر اثر انداز ہونا چاہئے کہ ہم کس طرح رہتے ہیں۔
اس سے ہمیں سکون اور امید بھی ملنی چاہیے جیسا کہ ہم اپنی موت کے بارے میں سوچتے ہیں۔

رومیوں کے نام جو خط ہم آج دیکھ رہے ہیں وہ پولس نے روم کے عیسائیوں کو بھیجا تھا۔
روم میں حکومت مومنوں کو ان کے عقیدے کی وجہ سے ستا رہی تھی۔
عیسائیوں کو سولی پر چڑھا کر، آگ سے، اور یہاں تک کہ شیروں کے ذریعے قتل کر دیا گیا۔
لیکن وہ ہمت اور امید کے ساتھ مر گئے۔
وہ "خداوند کے لیے مر گئے۔"
ان کا ایمان عیسائیت کی سچائی کے بارے میں ان کے ارد گرد کی دنیا کے لیے گواہ تھا۔
رومی حکام کو امید تھی کہ عیسائیوں کو قتل کرنے سے چرچ کی ترقی ختم ہو جائے گی۔
لیکن ہوا اس کے برعکس۔

آج بھارت میں عیسائیوں پر ظلم بڑھ رہا ہے۔
اس طرح کے مردوں کا ماننا ہے کہ تمام ہندوستانیوں کو ہندو ہونا چاہیے، اس لیے وہ گرجا گھروں پر حملہ کر رہے ہیں اور پادریوں کو جیل میں ڈال رہے ہیں۔
نئے قوانین منظور کیے جا رہے ہیں جو عیسائیت میں تبدیلی کو روکتے ہیں۔
غریبوں کی مدد کے لیے مدر ٹریسا کی طرف سے شروع کی گئی حیرت انگیز وزارت کو حال ہی میں بتایا گیا کہ وہ ہندوستان کے باہر سے مالی مدد حاصل نہیں کر سکتے۔
یہ ان کی وزارت کے لیے مشکل ہو گا۔

لیکن، بڑھتے ہوئے ظلم و ستم کے ماحول میں، ہندوستان میں ہمارے بھائی اور بہنیں خوشی اور امید کے ساتھ عبادت کر رہے ہیں۔
وہ جانتے ہیں کہ یسوع کی پیروی ان کے ملک میں خطرناک ہے۔
لیکن "اگر ہم مرتے ہیں تو ہم رب کے لیے مرتے ہیں۔"
اس ہفتہ کو میں شکاگو میں اپنے چچا کے جنازے میں شرکت کروں گا۔
وہ شرابی تھا، لیکن جب اس نے اپنی زندگی یسوع کے حوالے کر دی تو وہ شراب نوشی سے ٹھیک ہو گیا۔
میں ہفتہ کو ان کے جنازے میں جا سکتا ہوں اور اپنے چچا کی موت پر غمگین ہو سکتا ہوں۔
لیکن میں خوشی بھی منا سکتا ہوں کیونکہ میرے چچا سمجھ گئے تھے کہ یسوع "مردہ اور زندوں دونوں کا خداوند ہے۔"

اس نے اس کی زندگی میں ایک ابدی فرق پیدا کیا۔
آپ کا کیا حال ہے، میرے دوست ؟
مجھے امید ہے کہ یہ سچائی 2022 میں ہم سب کے رہنے کے طریقے کو متاثر کرے گی۔
آیئے اب مل کر اس کے بارے میں دعا کریں۔

یسوع، 2022 میں ہم اپنی سمجھ میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے کہ آپ مردہ اور زندہ دونوں کے رب ہیں۔
روح القدس کے ذریعے ہماری مدد کریں، یاد رکھیں کہ ہم ایک دن آپ کو اپنی زندگیوں کا حساب دیں گے۔
ہم آپ کی عزت کرنا چاہتے ہیں، آپ کی بڑائی کرنا چاہتے ہیں، اور آپ کو ہر اس کام میں عزت دلانا چاہتے ہیں جو ہم کرتے ہیں—— ہم کیسے جیتے ہیں، اور کیسے مرتے ہیں۔
یہ یاد رکھنے میں ہماری مدد کریں کہ ہم آپ کے ہیں، اور اس سچائی سے جینے میں ہماری مدد کریں۔
ہم اسے اپنے نجات دہندہ یسوع کے نام سے مانگتے ہیں۔
آمین